قعدہ اخیرہ میں کتنی مقدار بیٹھنا فرض ہے؟

فتوی نمبر:WAT-669

تاریخ اجراء:16شعبان المعظم1443 ھ/20مارچ2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نمازکے قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا فرض ہے یا پھر تین بار تسبیح کی مقدار بھی بیٹھ جائیں گے، تو فرض ادا ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز میں قعدہ اخیرہ فرض ہے اور اس معاملہ میں فرض ادا ہونے کا معیار تین بار تسبیحات کی مقدار بیٹھنا نہیں ہے، بلکہ اتنی دیر تک بیٹھنا ہے کہ پوری التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھ لی جائے، جبکہ پوری التحیات یعنی عبدہ ورسولہ تک ہر ہر لفظ کا پڑھنا واجب ہے، چاہے قعدہ اخیرہ ہو یا قعدہ اولیٰ۔

کنز الدقائق میں نماز کے فرائض بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:"(والقعود الأخیر قدر التشھد)

"ترجمہ: تشہد کی مقدار قعدہ اخیرہ فرض ہے۔

اس کے تحت تبیین الحقائق میں ہے"وھو فرض ولیس برکن۔۔۔ولنا أنه - علیه الصلاة والسلام - «أخذ بید عبد الله بن مسعود - رضي الله عنه - وعلمه التشھد إلی قوله وأشھد أن محمدا عبده ورسوله، ثم قال إذا فعلت ھذا أو قلت ھذا فقد مضت صلاتک إن شئت أن تقوم فقم وإن شئت أن تقعد فاقعد» علق تمام الصلاة به وما لا یتم الفرض إلا به فھو فرض "ترجمہ: قعدہ اخیرہ فرض ہے رکن نہیں ، اور ہماری دلیل یہ ہے کہ:"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں "أشھد أن محمدا عبده ورسوله" تک تشہد سکھائی پھر فرمایا: جب تم ایسے کر لو یا اسے پڑھ لو تو تمہاری نماز مکمل ہو جائے گی، پھر اگر کھڑا ہونا چاہو تو کھڑے ہو جانا اور بیٹھنا چاہو تو بیٹھ جانا۔"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا مکمل ہونا، قعدہ پر معلق فرمایا اور وہ چیز کہ جس کے بغیر فرض پورا نہ ہو وہ بھی فرض ہوتی ہے۔(تبیین الحقائق، ج1، ص104، المطبعة الکبری الأمیریة، القاھرة)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net